بسم اللہ الرحمان الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

## خدا نما

''ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے۔ کسی نے یہ شعر بہت ہی اچھا کہا ہے۔

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دوسرا
کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں
کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے۔ جیسے اجسام کے لئے سورج وہ اندھیرے کے وقت ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنی روشنی سے روشن کر دیا۔ وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا جب تک کہ عرب کے تمام حصہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا۔ وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے اور اس کی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے جیسا کہ ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو''

(چشمہ معرفت حصہ دوم۔ روحانی خزائن جلد ۲۳ ص ۳۰۲۔۳۰۳)

## سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا نبی

''چونکہ آنحضرت ﷺ اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت و حیا و صدق و صفا و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا تھے اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اوّلین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو''

(سرمہ چشم آریہ حاشیہ۔ روحانی خزائن جلد ۲ ص ۷۱)

## مجدد اعظم

''ہمارے نبی ﷺ اظہار سچائی کے لئے ایک مجدد اعظم تھے جو گم گشتہ سچائی کو دوبارہ دنیا میں لائے۔ اس فخر میں ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ کوئی بھی نبی شریک نہیں کہ آپ نے تمام دنیا کو ایک تاریکی میں پایا اور پھر آپ کے ظہور سے وہ تاریکی نور سے بدل گئی۔ جس قوم میں آپ ظاہر ہوئے آپ فوت نہ ہوئے جب تک کہ اس تمام قوم نے شرک کا چولہ اتار کر توحید کا جامہ نہ پہن لیا اور نہ صرف اس قدر بلکہ وہ لوگ اعلیٰ مراتب ایمان کو پہنچ گئے اور وہ کام صدق اور وفا اور یقین کے ان سے ظاہر ہوئے کہ جس کی نظیر دنیا کے کسی حصہ میں پائی نہیں جاتی یہ کامیابی اور اس قدر کامیابی کسی نبی کو بجز آنحضرت ﷺ کے نصیب نہیں ہوئی''

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد ۲۰ ص ۲۰۶)

## ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں

''وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ **اللھم صل وسلم وبارک علیہ والہ بعدد ھمہ وغمہ وحزنہ لھذہ الامۃ وانزل علیہ انوار رحمتک الی الابد**''

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد ۶ ص ۱۰۔۱۱)

# انسان کامل اور کامل نبی

''وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پرزور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً وعملاً وصدقاً وثباتاً دکھلایا اور انسان کاملؑ کہلایا۔۔۔۔۔وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔اے پیارے خدا اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو''

(اتمام الحجہ۔روحانی خزائن جلد ۸ص ۳۰۸)

## جس کے ساتھ ہم ۔۔۔۔اس عالم گزران سے کوچ کریں گے

''ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل وتوفیق باری تعالیٰ اس عالم گزران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا ومولانا محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم النبیین وخیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کر کے خدا تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے''

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد ۳ص ۱۶۹۔۱۷۰)

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی جماعت احمدیہ اپنے عربی منظوم کلام میں اپنے محبوب ﷺ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

یَا شَمْسَ مُلْكِ الْحُسْنِ وَالْاِحْسَانِ
نَوَّرْتَ وَجْهَ الْبَرِّ وَالْعُمْرَانِ

اے حسن واحسان کے ملک کے سورج تو نے آبادیوں اور ویرانوں کا چہرہ (اپنے لامتناہی نور سے) منور کر دیا ہے۔

اِنِّیْ اَرٰی فِیْ وَجْهِكَ الْمُتَهَلِّلِ
شَاْنًا یَّفُوْقُ شَمَائِلَ الْاِنْسَانِ

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد ۵ص ۵۹۰۔۵۹۱)

(اے میرے معشوق) یقیناً میں تیرے درخشاں اور چمکتے ہوئے چہرہ میں ایک ایسی شان دیکھتا ہوں جو انسانی خصائل سے بالا ہے۔

وَذِكْرُ الْمُصْطَفٰی رُوْحٌ لِقَلْبِیْ
وَصَارَ لِمُهْجَتِیْ مِثْلَ الطَّعَامِ

(نور الحق حصہ دوم۔روحانی خزائن جلد ۸ص ۲۵۸)

نبی کریم ﷺ کی یاد میرے دل کا سکون ہے اور (آپؐ کا ذکر) میری جان کے لئے غذا کی مانند ہے (جس کے بغیر میں زندہ نہیں رہ سکتا)

وَآثَرْتُ حُبَّكَ بَعْدَ حُبِّ مُهَيْمِنِیْ
وَتُصْبِیْ جَنَانِیْ مِنْ سَنَاكَ وَتَجْلِبُ

(کرامات الصادقین۔روحانی خزائن جلد ۷ص ۱۰۴)

(اے میرے پیارے) خدا تعالیٰ کی محبت کے بعد میں نے تیری محبت کو (ہر محبت پر) ترجیح دی ہے اور آپ نے میرے دل کو اپنے نور سے گرویدہ بنا لیا۔

حضرت بانی جماعت احمدیہ اپنے فارسی منظوم کلام میں اپنے آقا ﷺ سے اپنی دلی محبت کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

حسن رویش بہ زماہ وآفتاب
خاک کویش بہ زمشک وعنبرے

(دیباچہ براہین احمدیہ حصہ اوّل۔روحانی خزائن جلد ۱ص ۱۸)

آپ ﷺ کے چہرہ کا حسن چاند اور سورج سے بھی زیادہ ہے اور اس کے کوچہ کی خاک مشک وعنبر سے بہتر ہے۔

منکہ مے بینم رخ آں دلبرے
جاں فشانم گر دہد دل دیگرے

میں جو اس (محبوب حقیقی) کا چہرہ دیکھ رہا ہوں اگر کوئی دوسرا اس

کو اپنا دل دیتا ہے تو میں اس پر اپنی جان قربان کرتا ہوں۔

محو روئے او شد ست ایں روئے من

بوئے او آید ز بام و کوئے من

(ضمیمہ سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد۱۲ص ۹۷)

یہ میرا چہرہ آپ ﷺ کے چہرہ میں گم ہوگیا اور میرے مکان اور کوچہ سے اس کی خوشبو آ رہی ہے۔

دگر استاد را نامے ندانم

کہ خواندم در دبستان محمدؐ

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد۱۵ص ۳۸۳)

مجھے کسی اور استاد کا نام معلوم نہیں کیونکہ میں نے محمد ﷺ کے مدرسہ سے تعلیم حاصل کی ہے۔

حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ اپنے اردو منظوم کلام میں اپنے آقا سے دلی الفت کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے

کوئی دیں دین محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے

یہ ثمر باغ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے

تیری الفت سے ہے معمور میرا ہر ذرہ

اپنے سینے میں یہ اک شہر بسایا ہم نے

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد۵ص ۲۲۴۔۲۲۵)

برتر گمان و وہم سے احمدؐ کی شان ہے

جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد۲۲ص ۲۸۶)

(صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے)

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ (آل عمران۳۲)

# حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ

## کا

# عشق رسول

## صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

آپ کی تحریرات کی روشنی میں

**The Founder of the Jama'at Ahamdiyya's**
**Love for the Holy Prophet (P.B.U.H)**
**Part III**
**Extracts from the books of the Founder of the Jama'at Ahmadiyya.**

**Language:- Urdū**